© rasailojaraid.com

مطبوعات

بشائر النبیین لظہور خاتم الانبیاء والمرسلین

از مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی۔ ضخامت ۸۰ صفحات۔

بشارات کے باب میں، اردو میں، بہت کچھ لکھا گیا ہے، لیکن علم، فرسودہ و پامال مباحث میں بھی نئی شان پیدا کر دیتا ہے۔ بشائر النبیین ایسا ہی رسالہ ہے۔ فاضل مؤلف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کی نسبت انبیاء علیہم السلام کی بشارات، توراۃ و انجیل سے بلفظہا اقتباس کی ہیں، اور بذیل آیہ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ ان کی تفسیر کی ہے، اور آیات کلام اللہ و احادیث و آثار سے اس توضیح و انطباق کو مؤثق کیا ہے۔

کلمۃ اللہ فی حیات روح اللہ

از مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی۔ ضخامت ۲۵ صفحات

قرآن عزیز نے مسیح علیہ السلام کے قتل و صلب کی بشدت نفی کی ہے، اور بجسدِ عنصری ان کا آسمان کی طرف اٹھایا جانا اور زمین پر واپس آنے تک اپنے خدا کے حضور میں رہنا، نصوص سے ثابت ہے اور سلف و خلف کا اس پر اجماع ہے

(بقیہ صفحہ ۷۰) بہت سی غلطیاں ہیں، اور بعد میں مولف نے جو ترمیم اپنی کتاب میں کی ہے اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ انھوں نے اپنی پچھلی رائے سے رجوع کر لیا ہے۔ لیکن یہاں میں ان غلطیوں سے بحث کرنا صرف اس لیے مناسب نہیں سمجھتا کہ ان پر "معارف" کے صفحات میں کافی بحث ہو چکی ہے۔ اگرچہ اس طریق بحث سے مجھے اتفاق نہیں ہے جو وہاں اختیار کیا گیا ہے، لیکن ان دلائل سے مجھ کو پورا اتفاق ہے جو "معارف" کے فاضل مضمون نگاروں نے مولف کے مقابلہ میں پیش کیے ہیں۔

© rasailojaraid.com